مسلمانون تم کو آرام نہین لینا چاہیئے جب تک کم از کم دس مسلمانون

تک وہ تمام احکام نہ پہنچا دو جو اس رسالہ مین درج ہین

علماء ہند کا متفقہ

فتویٰ ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہین علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل مفصلہ ذیل مین :-

نمبر ۱ - موالات کا کیا مفہوم ہے اور شرعاً اعدائے دین و اسلام سے کس قسم کی موالات حرام اور ترک موالات واجب ہے - اور جو شخص مسئلہ سے واقف ہونے کے بعد موالات رکھے اسکا شرعاً کیا حکم ہے ؟

نمبر ۲ - کیا گورنمنٹ ہند کی کونسلون کی ممبری، پیشہ وکالت و مختاری وغیرہ سرکاری، یا نیم سرکاری مدرسون، یا اسکولون مین تعلیم حاصل کرنا یا بچون کو تعلیم دلانا گورنمنٹ سے تعلیم مین مدد (گرانٹ ایڈ) لینا، آنریری مجسٹریٹی و خطابات عطیہ گورنمنٹ قبول و منظور کرنا بھی موالات مین داخل ہین ؟

نمبر ۳ - گورنمنٹ کی فوجی اور غیر فوجی ملازمتین جن سے نظام حکومت استوار رہتا ہو - کیا حالت موجودہ مین مسلمانون حرام ہین ؟

نمبر ۴ - انگریزی مال کا استعمال جس سے انگریزی قوم کو قوت حاصل ہوتی ہے کیا حالت موجودہ مین ممنوع ہے ؟

نمبر ۵ - کیا غیر مسلم جو دشمنی پر آمادہ نہو - اس سے تمدنی اتحاد اور اس سے کسی معاملہ مین استعانت شرعاً جائز ہے ؟

نمبر ۶ - کیا غیر مسلم کے مشورہ نیک کو کسی دینی مقصود کے حصول کے لئے قبول کرنا اور باشتبہ

عمل کرنا جو بظاہر ایک غیر مسلم کی اتباع و پیروی سمجھی جاتی ہے شرعاً جائز ہے ... جواب نمبروار
اور مختصر لیکن مدلل ہونا چاہئے۔ بینوا توجروا۔

الجواب ہو الموفق للصواب

جواب نمبر ۱۔ لفظ موالات محاورہ عرب و اصلاح شرع میں بمعنی محبت (دوستی) و مناصرۃ (باہمی امداد) مستعمل ہوتا ہے
تشریح و توضیح سے موجود اور عدو دین سے موالات باعتبار دونوں معنی کے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دشمنان اسلام سے مطلقاً موالات ممنوع
فرمایا ہے خواہ ظاہراً ہو یا باطناً۔ بالاجرت ہو یا بلا اجرت۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انما ینہٰکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و
اخرجوکم من دیارکم وظاہروا علیٰ اخراجکم ان تولوہم ومن یتولہم فاولٰئک ہم الظٰلمون ﴿سورہ ممتحنہ﴾ ترجمہ جن لوگوں نے دین کے
معاملے میں تم سے قتال کیا اور تمہیں تمہارے ممالک سے بیدخل کردیا اور تمہارے اخراج و بیدخلی کی تمہیں ہدو دی ان سے دوستی و باہمی امداد کرنے سے منع فرماتا ہے
لوگ ایسے کفار سے موالات رکھیں وہ سب ظالم ہیں۔ جو مسلمان باوجود واقفیت اس مسئلہ کی ان سے موالات رکھے وہ گنہگار اور بالفاظ قرآن کریم ظالم ہے
سورہ مائدہ میں ارشاد فرماتا ہے۔ یایہا الذین اٰمنوا لا تتخذوا الیہود والنصٰرٰی اولیاء بعضہم اولیاء بعض ومن یتولہم منکم فانہ منہم
ان اللہ لا یہدی القوم الظٰلمین ﴿ترجمہ﴾ اے مسلمانو یہود و نصاریٰ (دشمنان دین) کو دوست و مددگار نہ بناؤ وہ لوگ تو آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہیں تم میں کا جو شخص انکو دوست و مددگار بنائیگا انہی میں سے ہوگا کیونکہ اللہ پاک قوم ظالم کو توفیق ہدایت نہیں بخشتا ہے۔
اسی متعلق شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہ کا ایک بہت مفصل فتویٰ ہے جسکے بعض فقرات یہ ہیں:-
در باب موالات کفار آنچہ فقہا نوشتہ اند تفصیلے میخواہد شرح عین العلم و احیاء العلوم مطالعہ فرمودہ باشند حاصلش آنکہ موالات بمعنی
جمعہ لدین با ہا تحقق شود بالاجماع کفر است و باعتبار دنیا اگر اضطراری است پس حرام است یعنی ان تعاطی اسبابہا
واما حکم موالات بمعنی معاونت و مناصرت پس مبنی است بر اصلے مقرر و ہو ان الاعانۃ علی الکفر والمعصیۃ معصیۃ لقولہ تعالیٰ ولا
تعاونوا علی الاثم والعدوان و این معاونت گاہے باجرت میباشد و از راہ عوض جائز میگویند و گاہے بلا اجرت میباشند از راہ دوستی
حکم ہر دو صورت یکسان است یعنی اگر کفار جمع شوند کہ با مسلمانان قتال کنند یا ملکے یا بلدہ از اہل اسلام تصرف نمایند نوکری اینہا و امداد ایشان
کبیرہ است و اگر با ہم قتال کنند ... [illegible] ... شرع اباحت است قیاس
الاجارات مثل الخیاطۃ والتجارۃ وغیرہما کیف وقد ثبت عن الاکابر انہم اجروا انفسہم من المشرکین لیکن عند التعمق
[illegible] ... مفاسد دینی میگردد و ... مفاسد ... انکار
... نصیحت و خیر خواہی ... تکثیر سواد و تقویت شوکت و تعظیم ... [illegible]
جواب نمبر ۲۔ ایسا عمل جس میں ... اصل میں ... بظاہر حکومت کیساتھ محبت ... یا باطناً امداد بھی
... [illegible] ... حکم ترک ... علاوہ دیگر مفاسد کے ... ترک کرنا مسلمانوں پر واجب ہے۔ ... اجمال کی مجملاً تفصیل

ترک کونسل کے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) کونسل قانونی ہو یا انتظامی۔ اسکا مقصد نظام حکومت کا استحکام و انصرام ہے جو بحکم عقل و حکومت کی معاونت ہے۔
(ب) کونسل میں اگر غیر شرعی قانون وضع کئے جائیں جنکی تحریک یا تائید یا ان پر سکوت باوجود قدرت مخالفت کسی مسلمان کے لئے جائز
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ وان لم یستطع فبلسانہ وان لم یستطع فبقلبہ

خطابات گورنمنٹ کے رکھنا بوجوہ ذیل حرام ہین

(الف) خطابات اسباب و ذرائع موالات محرمہ ہین اسلئے اسکو رکھنا موالات کے حکم مین داخل ہے۔ (ب) اصحاب خطابات کو حکام (انگریز)
سیل جول انکی تعظیم و تکریم ضرور کرنی پڑتی ہے جو حرام ہے۔ (ج) اصحاب خطابات اعداء دین سے عزت و جاہ کے طالب ہوتے ہین جو شرعاً مذموم
فرماتا ہے ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا ۰ (سورہ النساء) ترجمہ یعنی کیا لوگ کفار کے نزدیک عزت چاہتے ہین حالانکہ
اللہ تعالی کے اختیار مین ہے (د) خطاب یافتہ خواہ کتنا ہی روزہ نماز کا پابند ہو شمت علی الاعداء اسمین باقی نہین رہتی جو ایک دینی فرض ہے
جواب نمبر ۳۔ گورنمنٹ کی جملہ ملازمتین جن سے انکی اعانت ہوتی ہے حرام ہین۔ بالخصوص پولیس اور فوجی ملازمت یہ بدترین معصیت ہے کیونکہ اسمین
اپنے مسلمان بھائیون پر گولیان چلانی پڑتی ہین اللہ تعالی فرماتا ہے ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا الآیۃ (سورہ
یعنی جو شخص کسی مسلمان کو عمداً جان بوجھکر قتل کریگا وہ جہنم مین ہمیشہ عذاب دیا جائیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من حمل السلاح
علینا فلیس منا مبسوط امام سرخسی جلد عاشر مین ہے کہ اگر کافر بادشاہ پر کسی دوسرے کافر بادشاہ نے حملہ کیا ہو تو ایسی صورت مین مسلم رعایا کا انکے
بادشاہ کی طرف سے قتال کرنا جائز نہین کیونکہ اس سے شرک و کفر کی شوکت و عظمت ہوگی جسکی اعانت حرام ہے۔ انتہی۔

جواب نمبر ۴۔ بیشک دشمنان اسلام (انگریزی قوم) کا مال خریدنا یا انکے ہاتھ بیچنا جس سے انکو قوت حاصل ہو ممنوع و ناجائز ہے فقہاء کرام حربی کے
ہاتھ اسلحہ کی بیع کو ناجائز کہتے ہوئے لکھتے ہین کہ یہ حکم اسلحہ کیساتھ مخصوص نہین ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ جن اشیاء سے دشمنون کو قوت حاصل ہو ان سبکی بیع
ہے مثل لوہا وغیرہ پس بنظر تعلیل مذکور انگریزی مال کا ایک خصوصی و مذہبی امر ہے کیونکہ موجودہ زمانہ مین ہمارے دشمن کو جو قوت تجارت سے حاصل ہوتی ہے وہ
قوت کسی اور ذریعہ سے نہین ہے جو نفس بیع حلیہ سے حاصل ہوتی ہے۔ مگر جن چیزون کا احتراز متعذر ہو اور دیگر مقاصد ملی مین بغیر انکے چارہ کار نہو تو انکا
بقدر ضرورت جائز ہے باصول من ابتلے ببلیتین فلیختر اھونہما اور الضرورات تبیح المحذورات ÷

جواب نمبر ۵۔ بیشک ایسے غیر مسلم سے جو مسلمانون سے برسرپیکار نہو ملکی و تمدنی رابطہ اتحاد شرعاً جائز ہے انکے ساتھ عدل و انصاف اور
نیز احسان وغیرہ سب ... اللہ تعالی فرماتا ہے لا ینہاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم
ان تبروھم وتقسطوا الیہم ان اللہ یحب المقسطین ۰ ترجمہ حق تعالی تمکو ایسے کافرون کے ساتھ بھلائی اور انصاف
کرنے سے منع نہین کرتا جنہون نے تمہارے ساتھ مذہبی لڑائی نہین لڑی اور تمکو تمہارے گھرون سے نہین نکالا۔ بیشک خدا تعالی انصاف
دوست رکھتا ہے لیکن وہ ہنود ... اتحاد مین مسلمانون ...

جائز ہے۔ اور در حقیقت خدا اور رسول کے احکام کی پیروی ہی ہے۔ فقہائے کرام نے بوقت جہاد دشمنوں پر حملہ کرنے میں مشرکین کی
رہنمائی کو جائز لکھا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں پائے لے لے۔ ایسی کوئی
تخصیص نہیں ہے۔ ہاں شرکیہ خواہشات کا اتباع ناجائز اور حرام ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ مگر یہ واضح ہے کہ کسی مسلم کو کسی غیر مسلم کی سیادت کلی ہو یا جزئی
ہرگز جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝
والتفصيل في التفسيرات الاحمدية للملاجيون وغيرها. فقط والله اعلم بالصواب
ابو المحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ ناظم جمعیت علمائے بہار

الجواب صحیح
فقیر محمد عبد القدیر قادری بدایونی

خلیل الرحمن سہارن پوری

احقر مظہر الدین غفر لہ

احمد علی [illegible] لاہور

الجواب صحیح
عبد الحلیم الصدیقی بھوپالی۔

الجواب صحیح
حکیم ابو تراب محمد عبد الحق [illegible] اہل السنت والجماعت امرتسر

محمد سلامت اللہ انصاری فرنگی محلی
لکھنوی ۹ ربیع الاول [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تعمیل احکام شرعیہ مسلمانوں کیلئے ضروری ہے جس کو فاضل مجیب نے بخوبی انجام دیا۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء فقط
فقیر عبد الماجد القادری البدایونی
ناظم انجمن علمائے صوبہ متحدہ

الجواب صحیح
سید عزیز الرحمن دہلوی

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ عفا عنہ مولاہ
مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد داود غزنوی امرتسری

الجواب صحیح
محمد ریاست حسین مہتمم و مدرس
اول مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی

الجواب صحیح
فقیر عاصی محمد امین [illegible]

الجواب حق صحیح لاریب فیہ

سید محمد آل نبی غفر لہ فرخ آباد
[illegible] منزل

الجواب صحیح
احقر محمد صدیق عفی اللہ عنہ
نجیب آبادی

الجواب صحیح
ابراہیم عفی عنہ کراچی سندھ

الجواب حق
محمد خلیل غفر لہ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامداً و مصلیاً و مسلماً
میں چونکہ فتووں پر دستخط کرنے کا عادی نہیں ہوں اسواسطے اس سعادت سے محروم ہوں لیکن باوجود اس کے ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ میں جمہور علمائے کرام کے ساتھ ہوں مجھے اتفاق ہے بلکہ میں اسکی تعمیل لازم سمجھتا ہوں۔ فقط فقیر
محمد عبد الباری لکھنوی

الجواب صواب لاریب فیہ
حررہ سید احمد صدر مدرس مدرسہ عربیہ پانی پت و مہتمم مدرسہ رفاہ المسلمین لکھنؤ

محمد ابراہیم [illegible] ضلع

الجواب صحیح
سلیمان [illegible] سندھ

اصاب من اجاب
اثیم عبد الکریم غفر لہ سیوہاروی

الجواب صحیح
سید غیث الدین مدرسہ حنفیہ
صوفیہ اجمیر شریف

المجیب مصیب
حمید الدین الحسینی مدرس مدرسہ
عربیہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر

اصاب المجیب
عبد العزیز عثمانی ساکن گڑھی
حبیب اللہ خان ضلع ہزارہ صوبہ سرحدی

الجواب صحیح
سید احمد مدرس اول مدرسہ سراج
العلوم سنبھل ضلع مراد آباد

صح الجواب واللہ اعلم
بالحق والصواب
حررہ محمد عظیم غفر اللہ الکریم
فرنگی محل

الجواب صحیح
سلطان حسن سنبھلی

الامر کما قالوا وانا
العبد محمد ابو القاسم بنارسی

نجم الدین احمد بدایونی

الجواب صحیح
ابو منظر حسین [illegible] ندوی

اصاب من اجاب
احقر الزمن ہادی حسن مہتمم مدرسہ
مفتاح العلوم شاہ نو بہار زیور

الجواب صحیح
محمد ایوب بقلم خود بانی پتی

الجواب صحیح
حررہ حقیر محمد ابو العلا فصیح حنفی
غازی پوری

الجواب صحیح
مخاوت الانبیار سلہٹی

الجواب صحیح
انا الراجی الی رحمۃ رب الغنی
سید محمد علی الغزنوی مدرس عربی
مدرسہ اسلامیہ صادق گنج ریاست
بھاول پور

اصاب المجیب
محمد یٰسین عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ
اسلامیہ عربیہ رائے پور سی پی

الجواب صحیح
محمد صادق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
محبوب الٰہی سنالوی الحال ٹوبہ
ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

الجواب صحیح
محمد امیر غفر لہ ڈاک خانہ
بگراسی ضلع بلند شہر

الجواب صحیح
محمد صدیق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
نذیر حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ لدھیانوی

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ قاسمی۔ دیوبندی

الجواب حق
تسلط کفار کا دفع کرنا ہر مسلم پر
فرض ہے۔ بندہ ابو الحق محمد
عبد المجید حیدر آبادی

الجواب صحیح
محی الدین عفا اللہ عنہ اجمیری

الجواب صحیح
بندہ غلام قادر مہتمم مدرسہ خیر آباد
ریاست بھاول پور

الجواب صحیح
محمد حفیظ اللہ عفی عنہ لدھیانوی

الجواب صحیح
ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

الجواب صحیح
احقر عبد الرحیم غفر لہ دہلی

الجواب صحیح
عبد الجلیل بقلم خود مدیر اشاعت
اسلام لاہور

الجواب صحیح
بندہ عزیز عفی عنہ بقلم خود مراد آباد

الجواب الصحیح
خادم الدین القویم محمد مبین شدیا فتہ
دار العلوم دیوبند

لقد اصاب من اجاب
خادم الطلباء رسالت ... محمد گجراتی
مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی

الجواب صحیح
بندہ محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ
گوجرانوالہ

الجواب صحیح
محمد رئیس الدین دہلوی

الجواب صحیح
عبد السلام بقلم خود خطیب ... قصبہ
نرولی ضلع مراد آباد

الجواب صحیح والمجیب نجیح
عبد التواب علی گڑھی

الجواب صحیح
ابو محمد احمد عفی عنہ مسجد
صوفی لاہور

الجواب صحیح
سید محمد ادریس عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
احقر محمد احسن کان اللہ لہ مدرس
مدرسہ فیض علم سیوہارہ

الجواب صحیح
عبد الوحید عفی عنہ

الجواب صحیح
احقر الزمن سید طاہر حسن عفی عنہ
شاہی امام عیدگاہ دہلی

الجواب صحیح
نسیم احمد عفا اللہ عنہ امام
مسجد سنہری دہلی

صح الجواب
فقیر محمد اسعد سرہندی عفی عنہ
ضلع حیدر آباد سندھ

الجواب صحیح
رونق علی عفی عنہ مدرس مدرسہ
اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
ابو احمد محمد اسحاق مہتمم ... کچھوچھہ

الجواب صحیح
محمد ابراہیم بھاگل پوری

لقد اصاب من اجاب
ابو الفتح محمد عبد الشکور البہاری

الجواب صحیح
فقیر محمدی غلام ابراہیم نقشبندی
مجددی یزدانی گنوری

الجواب صحیح
عبد الجبار عفی عنہ بیر کھی
مدرس مدرسہ حضرت میاں
صاحب مرحوم پھاٹک
حبش خان دہلی

الجواب حق صریح
محمد یٰسین خطیب دیوبند

الجواب صحیح
ظہور محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ
رحمانیہ رڑکی

الجواب صحیح
محمد اشفاق احمد مجیبوی واعظ
انجمن ہدایت الاسلام دہلی۔

الجواب صحیح
تاجر محمد عبد القیوم عرف
منظور احمد عفی عنہ

المجیب مصیب
ابو المحی مدثر نثار احمد الانصاری
عفا اللہ عنہ کرت پوری

الجواب صحیح
سید محمد داؤد توحید نصیر آباد
ضلع اجمیر

صح الجواب
محمد عیسیٰ مونگیری

واللہ در المجیب
نثار احمد عفا اللہ عنہ خلف مولانا
احمد حسن صاحب مرحوم کانپوری

صح الجواب
محمد عبد الکافی عفی عنہ الہ آبادی

الجواب صحیح
محمد خدا بخش مظفرپوری

الجواب صحیح
عتیق الرحمن۔ ندوی

المجیب مصیب
محمد نجف علی مدرس اول
مدرسہ خیریہ سہسرام

من اجاب فقد اجاب
جمیل احمد اسرائیلی مہتمم مدرسہ
عربیہ منبع العلوم [illegible] ضلع [illegible]

کل جوابات صحیح ہیں حسب اصول
شریعت صحیح و درست ہیں خداوند
تعالیٰ سب برادران اسلام کو توفیق
عمل عطا فرمائے۔ غلام محمد
ہوشیارپوری۔

الجواب صواب
بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ بلیاوی
مدرس دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
محمد اعزاز الدین شیرکوٹی مقیم دیوبند

الجواب صحیح
عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی دار العلوم
دیوبند ۲ ربیع الاول ۳۵ھ
محمد احمد مہتمم مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح
حبیب الرحمن دیوبندی عثمانی

احقر عبد الغفور سیوہاروی

احقر [illegible] احمد حسن غفرلہ

الجواب صحیح
حسین احمد غفرلہ مدرس حرم
محترم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ
والسلام مقیم دیوبند

ذالک کذالک
محمد اعزاز علی عفی عنہ مدرس
دار العلوم دیوبند

موالات تو نصوص قرآنیہ سے حرام
ہے اور مزید تفصیل اسکی حافظ ابن
تیمیہ کے رسالہ اقتضاء الصراط المستقیم
میں موجود ہے۔ محمد انور عفا اللہ
عنہ معلم دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
فقیر اصغر حسین عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد رسول خان عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد سعد اللہ عفا اللہ عنہ رامپوری

الجواب صحیح
محمد ادریس عفا اللہ عنہ معین
المدرسین مدرسہ عالیہ عربیہ دیوبند

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ
محمد عبد الرحمن غفرلہ مدرس مدرسہ
اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
محمد شفیع عفی عنہ مدرس دیوبند

یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطَانَۃً مِّنْ دُوْنِکُمْ لَا یَاْلُوْنَکُمْ
خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ
الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ وَ
مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُہُمْ اَکْبَرُ
عبد الرحمن کان اللہ لہ ولوالدیہ ولجمیع
المؤمنین صدر مدرس مدرسہ عالیہ
عربیہ امروہہ

الجواب صحیح
محمد حفیظ علی عفی عنہ معین المدرسین
مدرسہ دیوبند

بشیر احمد غفرلہ ساکن سیوہارہ ضلع بجنور

اصاب من اجاب
ابو المکارم محمد حفظ الرحمن سیوہاروی

قال اللہ تبارک وتعالیٰ ولا
تعاونوا علی الاثم والعدوان
محمد یٰسین عفی عنہ مدرس اول مدرسہ
اشاعت العلوم [illegible] بریلی

موالات کفار کے ساتھ قطعاً حرام
ہے نصوص قرآنیہ اس پر شاہد ہیں علما
نے ہمیشہ اسکی تعلیم کی اور قرآن
کریم اسکی تعلیم کرتا ہے [illegible]
[illegible]
خاکسار سراج احمد رشیدی عفی عنہ

الجواب صحیح
عزیز گل عفی عنہ [illegible]